ہے۔ پاکستان کو عالمِ اسلام کی پہلی ایٹمی طاقت بنانے میں کلیدی کردار ادا کرنے والے شخص کے ساتھ اغیار ہی نہیں، اپنوں نے بھی محسن کشی کا ثبوت دیا ہے۔

کتاب سات حصوں پر مشتمل ہے۔ مقدمے میں ڈاکٹر قدیر خان اور دیگر ایٹمی سائنس دانوں پر الزامات کا تجزیہ ہے۔ پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی معلومات اور اس کے خلاف ہونے والے پروپیگنڈے کا مناسب جواب دیا گیا ہے۔ وہ وثائق و خطوط بھی شامل کیے گئے ہیں جو پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی ابتدائی کہانی سناتے ہیں۔

کتاب کا مطالعہ جذبۂ حب الوطنی اور دینی تعلق کو توانا کرتا ہے۔ چُست محاوروں کے استعمال اور برموقع اشعار نے کتاب میں دل چسپی کے عنصر میں اضافہ کر دیا ہے۔ یہ کتاب تاریک دور کے روشن کرداروں کی تاریخ میں گراں قدر اضافہ ثابت ہوگی۔ (م- ص)

ساحرہ کے افسانے، مرتبہ: سعیدہ احسن۔ ناشر: ادارہ بتول، ۱۴-ایف، سید پلازہ، ۳۰-فیروز پور روڈ، لاہور۔ فون: ۳۷۵۸۵۴۴۹-۰۴۲۔ صفحات: ۴۴۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

۳۹ افسانوں کا یہ مجموعہ اُن 'قلم کاروں کے نام' کیا گیا ہے 'جنھوں نے حُرمتِ قلم کا پاس رکھا'۔ سعیدہ احسن کے یہ افسانے آج سے تقریباً نصف صدی پیش تر ہفت روزہ قندیل میں 'ساحرہ' کے قلمی نام سے چھپتے رہے کیوں کہ اس زمانے میں (بعض گھرانوں کی روایات کے مطابق) کسی خاتون کا اپنے اصل نام سے افسانے لکھنا معیوب تصور کیا جاتا تھا۔

سعیدہ احسن کے افسانوں کا بنیادی موضوع 'عورت' ہے چنانچہ ان افسانوں میں عورت کی زندگی کے مختلف روپ ملتے ہیں۔ یہ کہانیاں صنفِ نازک کے احساسات و جذبات اور ناسمجھی اور کم عمری کی وجہ سے جذباتیت کی رو میں بہہ کر کیے گئے فیصلوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ سب کہانیاں معاشرے میں جابجا بکھری نظر آتی ہیں۔ افسانہ نگار نے بہن بھائی کی محبت، میاں بیوی اور ساس بہو کے رشتوں کی نزاکتوں، بھابی، نند، دیورانی، جٹھانی، ملازم اور مالک، اولاد، ہمسایے اور سہیلیوں کے حوالے سے معاشرے کی رنگا رنگ تصویریں پیش کی ہیں۔ سعیدہ احسن نے ان رشتوں اور تعلقات کی اُونچ نیچ کو فن کی چھلنی سے گزار کر الفاظ کا روپ دیا ہے۔ وہ زندگی کے